الجامعة البنورية العالمية — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 35432015 | fax: +92 21 32564586

Name : **m.younus**

Address : **karachi m.younus**

Subject : **JANAIZ**

Writer : عطاء الرحمن حنیف

Serial No : **21175**

Date : **12/17/2013**

Contact No:

Email :

MODE: **Regular**

agar koi qaribi rishtedar ka intiqal ho jaye to soyam ka kahna kah sakte hain agar walda naraz ho rahi ho or dusre rishtedar naraz ho rahe hon to or walda ye tak keh de ke mere marne par bhi nahi kahna to aesi sorat me kiya karna chaiye kiya sab ko naraz kar dena chaiye ya kahne beth jaen piliz jald jawb chaiye or wo khana apna saga bhai hi pakwa kar khila raha ho to

اگر کوئی قریبی رشتہ دار کا انتقال ہو جائے تو سوئم کا کھانا کھا سکتے ہیں اگر والدہ ناراض ہو رہی ہو اور دوسرے رشتہ دار ناراض ہو رہے ہوں تو اور والدہ یہ تک کہہ دیا کہ میرے مرنے پر بھی نہیں کھانا تو ایسے صورت میں کیا کرنا چاہئے کیا سب کو ناراض کر دینا چاہئے یا کھانا کھانے بیٹھ جائے برائے مہربانی جلدی جواب چاہئے اور وہ کھانا اپنا سگا بھائی ہی پکوا کر کھلا رہا ہو تو۔

الجواب حامداً ومصلیاً

سوئم وغیرہ پر کھانا کھلانا ایک بدعت بن گیا ہے اس لیے اس بدعت کو ختم کرنے کے لیئے اس کے اہتمام سے احتراز لازم ہے۔ اور اپنے عزیز رشتہ داروں کو بھی حکمت اور بصیرت کے ساتھ سمجھا کر منع کرنا چاہیئے۔ مگر یہ رسم کا کھانا ہے جس کا کھانا حرام نہیں ہے۔ اس لیئے والدین وغیرہ اگر مجبور کریں تو قطع رحمی سے بچنے کیلئے ناگواری کیساتھ کھا لینے میں حرج نہیں۔

فی الرد: ویکرہ اتخاذ الضیافة من الطعام من اہل المیت لانہ شرع فی السرور لا فی الشرور وہی بدعة مستقبحة (الی قولہ) وفی البزازیة: ویکرہ اتخاذ الطعام فی الأول والثالث (۲/۲۴۱)

واللہ أعلم بالصواب
عطاء الرحمن حنیف عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۴۳۵/۹/۹ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۱/۹/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۳ رمضان ۱۴۳۵ھ

دار الافتاء
21175
۱۴۳۵/۹/۱۲ھ
18/7/14

نائب رئیس